(20)

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT:
MR. JUSTICE IFTIKHAR MUHAMMAD CHAUDHRY, CJ
MR. JUSTICE MUHAMMAD NAWAZ ABBASI
MR. JUSTICE SAIYED SAEED ASHHAD

HUMAN RIGHTS CASE NO. 5311 OF 2006
(Complaint of Zulfiqar)

Attendance:

Complainant: Not present

On Court Call: Mr. Khadim Hussain Qaiser, Addl. A.G.
Mr. P.M. Shah, ASP (City), Sheikhupura

Date of Hearing: 7.11.2006

--*-*

ORDER

Learned Additional AG on the basis of report submitted by DPO, Sheikhupura, states that Mst. Attaya Kausar was found lodged in "DASTAK IDARA" Lahore. She appeared before a magistrate and recorded her statement under Section 164 Cr.P.C. stating thereby that no one had abducted her and later on, she left with her husband. In view of statement so made, no further action is called. Disposed of.

Islamabad
7.11.2006
Iftikhar

(1)

بخدمت جناب عزت مآب افتخار حسین چوہدری صاحب، چیف جسٹس
سپریم کورٹ آف پاکستان اسلام آباد

5311

چیف جسٹس عدالت عالیہ لاہور ہائی کورٹ لاہور

آئی جی صاحب پنجاب پولیس لاہور

ڈی آئی جی لاہور، رینج شیخوپورہ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر شیخوپورہ

درخواست بمراد حصول انصاف وگرفتاری ملزمان وبرآمدگی مغویہ مسماۃ عطیہ کوثر زوجہ
اُم، بابت مقدمہ نمبر 545/06 مورخہ 27.09.2006
بجرم 16/7/79 اسلامک لاء، تھانہ صدر فاروق آباد ضلع شیخوپورہ و تحفظ جان ومال

جناب عالی!

۱۔ گزارش ہے کہ سائل نے ایک مقدمہ متذکرہ بالا بابت اغوا ہونے مسماۃ عطیہ کوثر زوجہ اُم، برخلاف شجر عباس وغیرہ چھ کس، تھانہ صدر فاروق آباد شیخوپورہ میں درج کرایا تھا۔ نقل FIR لف ہذا ہے۔

۲۔ یہ کہ مقدمہ متذکرہ بالا میں، میں نے تین کس نامعلوم ملزمان تحریر کروائے تھے، جن میں سے دو ملزمان مسمیان نوید الحسن ولد احمد علی قوم تھابل مسلح کاربین بارہ بور، محمد سعید ولد غلام حسین قوم مغل ساکنان وارڈ نمبر 20، محلّہ احمد آباد، سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب مسلح پسٹل ۳۰ بور، کو ہم نے شناخت کرلیا ہے۔ جنہوں نے بھی وقوعہ ہذا میں پورا پورا کردار ادا کیا ہے، جن کے بارے میں، میں نے تفتیشی آفیسر کو مورخہ 29.09.2006 کو اپنا بیان تحریر کروایا تھا۔

۳۔ یہ کہ بعد اندراج مقدمہ برکت علی SI تفتیشی آفیسر نے مجھے کہا کہ ملزمان کو گرفتاری کے لئے ریڈ کرنا ہے تم ہمارے ساتھ چلو، پولیس ملازمین نے ملزمان کی گرفتاری کے لئے ان کی جائے رہائش پر ریڈ کیا، مگر کوئی ملزم بھی گرفتار نہ ہو سکا۔ میرا اس ریڈ کروانے پر تقریباً -/5000 روپے خرچہ ہوا، جو رقم میں نے اپنے رشتہ داروں سے ادھار لے کر پولیس ملازمین کو ادا کی۔ جس کے متعلق میں حلف بر قرآن دینے کو تیار ہوں۔

۴۔ یہ کہ مورخہ 08.10.2006 کو ہم نے اپنے ذاتی کوشش کر کے دو ملزمان نوید الحسن، محمد سعید کو گرفتار کروا دیا، جو کہ ہر دو ملزمان صحیح گنہگار ہیں۔ ان کے قبضہ سے میری بیوی عطیہ کوثر کا نکاح نامہ بھی تفتیشی آفیسر برکت علی

(2)

سب انسپکٹر نے انکی گاڑی D-2 کرولا سے برآمد کیا۔ ان کو گرفتار کر کے حوالات تھانہ میں بند کر دیا اور ہمیں کہا کہ آپ چلے جائیں، ہم صبح ان کا ریمانڈ جسمانی عدالت مجاز سے حاصل کریں گے۔ ہم اسی روز دوبارہ اپنے مقدمہ کی پیروی کے سلسلہ میں تھانہ گئے۔ تو دونوں ملزمان حوالات میں موجود نہ پائے۔ تو میں مع گواہان مندرجہ FIR نے متعلقہ تفتیشی آفیسر برکت علی SI سے اور انسپکٹر انویسٹی گیشن فرحان شیخ سے ملزمان کے بارے میں پوچھا کہ وہ کہاں چلے گئے ہیں، تو انہوں نے جواباً کہا کہ ہمیں DPO صاحب شیخوپورہ نے حکم صادر فرمایا ہے کہ ملزمان کو چھوڑ دو، ہم نے اپنے اعلیٰ افسران کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے ملزمان کو چھوڑ دیا ہے، عالیجاہ اس بات سے صاف عیاں ہے کہ ملزمان کتنے بااثر ہیں جنہوں نے پولیس والوں سے ملی بھگت کر کے نامزد ملزمان کو چھڑا لیا ہے، ہم اس بارے حلف دینے کو تیار ہیں۔

۵۔ یہ کہ ملزمان گاؤں میں مسلح ہو کر دندناتے پھر رہے ہیں، جنہوں نے مجھے اور میرے والدین اور تین معصوم بچوں سمیت ہمارے گاؤں میاں رحیماں تھانہ سکھیکی ضلع حافظ آباد، سے زبردستی ہمارے گھر داخل ہو کر ہمیں تشدد کا نشانہ بنا کر، ضلع بدر کر دیا ہے اور ہمارا تمام گھریلو سامان بھی لوٹ لیا ہے۔ اب میں معہ والدین اور بہن بھائی اپنی ہمشیرہ کے گھر واقع محلّہ نظام پورہ چونگی نمبر۳، گلی نمبر۲، عقب دفتر واپڈا سب ڈویژن فاروق آباد، میں پناہ لے رکھی ہے۔ ملزمان مسلسل بذریعہ ٹیلی فون ہمیں قتل کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ اور یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ اگر مقدمہ کی پیروی سے باز نہ آئے تو تمہیں اور تمہارے خاندان کو اغوا کر کے قتل کر دیں گے۔ ملزمان علاقہ کے بہت بڑے چوہدری ہیں، میں غریب ہوں، عالیجاہ میری بیوی عطیہ کوثر کو اغوا کرنے کے بعد متذکرہ بالا ملزمان نے میرے تین معصوم بچوں سمیت مجھے اور میرے بوڑھے والدین، بہن بھائیوں کو گھر سے بے دخل کر کے ضلع بدر تو کر دیا ہے اب ملزمان بار بار دھمکیاں دے رہے ہے کہ اگر تم نے مقدمہ کی پیروی نہ چھوڑی تو مغویہ سمیت ہم تم سب کو قتل کر دیں گے، میرے پاس پیری مقدمہ کے لئے مزید کوئی رقم نہ ہے۔ اگر آپ حضور نے بروقت کاروائی نہ کی تو ملزمان متذکرہ بالا نے مغویہ سمیت ہم سب کو قتل کر دینا ہے۔ آپ حضور سے پرزور اپیل ہے کہ آپ پولیس کے اعلیٰ افسران کو حکم صادر فرمائیں کہ وہ فی الفور کاروائی کر کے ملزمان کو گرفتار کریں اور میری بیوی کو برآمد کریں تا کہ ہم سب کی جان بچ سکے اور مغویہ برآمد ہو کر اپنے معصوم بچوں کے پاس آجائے اللہ تعالیٰ آپ حضور کا اقبال بلند کرے۔ عین نوازش ہوگی۔ مورخہ 09.10.2006۔

عـــــــــــرضــــــــــے

ذوالفقار ولد محمد حنیف قوم حجام سکنہ میاں رحیما تھانہ سکھیکی ضلع حافظ آباد

حال مقیم: محلّہ نظام پورہ چونگی نمبر۳، گلی نمبر۲، عقب دفتر واپڈا، سب ڈویژن فاروق

آباد، تحصیل و ضلع شیخوپورہ

(3)

ابتدائی اطلاعی رپورٹ نسبت جرم قابل دست اندازی پولیس رپورٹ شدہ زیر دفعہ **154** مجموعہ ضابطہ فوجداری

نمبر 545/06 1148 تھانہ [illegible] ضلع [illegible] تاریخ و وقت وقوعہ 22/9/06 بوقت [illegible]

1	تاریخ و وقت رپورٹ	[illegible]	6	تھانہ سے روانگی کی تاریخ و وقت	[illegible]	
2	نام و سکونت اطلاع دہندہ و مستغیث	[illegible]				
3	مختصر کیفیت جرم (معہ دفعہ) و مال اگر کچھ کھویا گیا ہے	جرم 16/79 [illegible]				
4	جائے وقوعہ و فاصلہ تھانہ سے اور سمت	[illegible] 2 میل [illegible]				
5	کاروائی متعلقہ تفتیش اگر اطلاع درج کرنے میں کچھ توقف ہوا ہو تو اس کی وجہ بیان کی جاوے	[illegible]				

دستخط [illegible] عہدہ [illegible] (ابتدائی اطلاع نیچے درج کرو)

نوٹ: اطلاع کے نیچے اطلاع دہندہ کا دستخط یا مہر یا نشان انگوٹھا ہونا چاہیے اور افسر تحریر کنندہ (ابتدائی اطلاع) کے دستخط بطور تصدیق ہونے چاہیے۔ [illegible]

[illegible]

22-9-06